سوال

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ ایک بندہ سچی توبہ کرتا ہے پھر وہی گناہ جان بوجھ یا بھول کر کرتا ہے کیا یہ توبہ ہے، یا نہیں ہے۔؟

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

انسان جب گناہ کرنے کے بعد توبہ کرلیتا اور اس گناہ سے نکل آتا ہے تو اللہ تعالی اس کی توبہ کو قبول فرمالیتے ہیں اور اس کے گناہ کو بخش دیتے ہیں۔ وہ اگر دوبارہ وہی گناہ کرتا ہے اور توبہ کر کے اس سے نکل آتا ہے تو اللہ دوبارہ بھی اس کی توبہ کو قبول کرلیتے ہیں اور اس کے گناہ کو معاف کر دیتے ہیں۔ اور سچی توبہ کرنے سے ماضی والا گناہ واپس نہیں آتا ہے۔ کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

وَإِنِّي لَغَفَّارٌ لِّمَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَىٰ طہ: ۸۲

''البتہ جو توبہ کرلے اور ایمان لائے اور نیک عمل کرے، پھر سیدھا چلتا رہے، اُس کے لیے میں بہت درگزر کرنے والا ہوں۔''

(اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء، رقم: 7825)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی